نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد۔

اجلاس میں ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر پلان کے تحت وزیر اعلی کے منظور شدہ انیشٹیوز پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر پلان سے متعلق منصوبوں پر عملدرآمد کیلئے ٹائم لائنز پر من وعن عملدرآمد کیا جائے۔وزیر زراعت ولائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور: یکم جولائی 2024: وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر پلان کی ٹائم لائنز پر من وعن عمل درامد کیا جائے۔ موجودہ حکومت کا کسان پیکج زرعی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔ان خیالات کا اظہار وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں منعقدہ اعلی سطحی اجلاس کی صدارت کے دوران کیا۔اس موقع پر بریفنگ کے دوران وزیر زراعت و لائیوسٹاک پنجاب کو بتایا گیا کہ اب تک کسان کارڈ کے لیے 2لاکھ 20ہزار سے زائد درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن کی سکروٹنی کے بعد 1 لاکھ 5 ہزار درخواستیں منظور کی جاچکی ہیں۔اس موقع پر وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ کاشتکاروں کی راہنمائی کے لیے کسان کارڈ کی تشہیری مہم کو مزید بہتر اور تیز کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ کسان کارڈ کے حصول کے لئے جن موضع جات کا ریکارڈ ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوا وہاں فزیکل ویریفکیشن کے ذریعے کاشتکاروں کا اندراج عمل میں لایا جائے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے لیے رجسٹرڈ ڈیلرز کی رجسٹریشن کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے۔انھوں نے کہا کہ کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق چھوٹے کاشتکاروں کو گرین ٹریکٹرز 70فیصد سبسڈی پر فراہم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹر سکیم کی ڈیلیوری سے قبل ٹریکٹرز کی رجسٹریشن ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ میں کرائی جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ گرین ٹریکٹر سکیم کے حصول کے لیے کاشتکاروں کے پاس کسان کارڈ کا ہونا لازمی ہے۔صوبائی وزیر زراعت نے مزید کہا کہ اگر دوسرے صوبوں کو کسان کارڈ یا اس جیسی اسکیم کے متعلق راہنمائی درکار ہو تو وہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔وزیر زراعت پنجاب و لائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی نے ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر پلان کی مانیٹرنگ کے لیے ایک ڈیش بورڈ تشکیل دینے اور کینولا، تل اور سویابین کے زیر کاشت رقبے اور پیداوار میں اضافہ کے لیے مکمل پلان پیش کرنے کی ہدایت کی۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے تحت زرعی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی کے لیے متعارف کرائے گئے منصوبوں کے اہداف کا حصول یقینی بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ 64 ارب روپے کی خطیر رقم سے صوبہ میں زرعی ترقی کے لیے متعدد منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے متعلقہ افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ تمام منصوبوں کی دی ہوئی ٹائم لائن کے مطابق رئیل ٹائم

مانیٹرنگ کی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام منصوبوں کی ہر وقت تکمیل ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ تمام منصوبوں کی تکمیل میں شفافیت، معیار اور معیاد کی مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔

اجلاس میں سپیشل سیکرٹری زراعت شہنشاہ فیصل عظیم، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت پلاننگ کیپٹن (ر) وقاص رشید، ڈائریکٹر جنرل زراعت اصلاح آبپاشی ملک محمد اکرم، کنسلٹنٹ محکمہ زراعت پنجاب ڈاکٹر محمد انجم علی اور ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں سمیت اربن یونٹ کے نمائندگان نے شرکت کی۔

☆☆☆☆